نمک میں مچھلیوں کی نمائش: ایک انوکھی روداد

(نامہ نگار خصوصی)

ضلع کے نمک زار علاقے میں پہلی بار مچھلیوں کی نمائش منعقد ہوئی۔ یہ نمائش ۱۲ سے ۱۴ مارچ تک ٹاؤن ہال میں ہوئی۔ منتظمین کے مطابق تین دن میں ۹۶۰ سے زائد افراد نے نمائش دیکھی۔ ان میں بڑی تعداد اسکول کے بچوں کی تھی۔ نمائش میں ۳۵ اقسام کی مچھلیاں رکھی گئی تھیں۔ ان میں سے بیشتر کو نمک زار کے قریب بنائے گئے چھوٹے تالابوں میں پالا گیا ہے۔

نمائش کا خیال ضلع کونسل کے رکن حاجی عبدالرحیم کھرل کو اس وقت آیا جب انہوں نے دیکھا کہ نمک زار کے کنارے بنائے گئے تالابوں میں مچھلیاں خود بخود پیدا ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا: ”ہم برسوں سے یہ تالاب دیکھ رہے تھے، مگر کسی نے سوچا نہیں تھا کہ ان میں مچھلی بھی پل سکتی ہے۔ جب ہم نے ماہرین سے رابطہ کیا تو معلوم ہوا کہ یہ کام مشکل ضرور ہے، ناممکن نہیں۔“

نمائش کے انتظامات میں محکمۂ ماہی پروری، محکمۂ زراعت (توسیع) اور ضلع کونسل کے تعاون سے ایک مشترکہ کمیٹی بنائی گئی تھی۔ کمیٹی کے سیکرٹری ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے بتایا کہ نمائش کے لیے مچھلیوں کا انتخاب اس طرح کیا گیا کہ وہ مقامی پانی میں آسانی سے پل سکیں۔ ان کے بقول: ”ہم نے ایسی مچھلیاں رکھیں جو کم آکسیجن اور زیادہ نمکیات میں بھی زندہ رہ سکیں، تاکہ کسان بعد میں انہیں اپنے تالابوں میں ڈال سکیں۔“

نمائش کے تین بڑے حصے تھے۔ پہلے حصے میں مچھلیوں کے تالاب بنائے گئے تھے، جہاں بچے جال سے مچھلی پکڑنے کا مقابلہ کر رہے تھے۔ دوسرے حصے میں مچھلی کے اچار، سوکھی مچھلی اور مچھلی کے تیل کے روایتی طریقے دکھائے گئے۔ تیسرے حصے میں محکمۂ ماہی پروری کے اسٹال پر ماہرین مفت مشورے دے رہے تھے۔ وہاں ۱۲۰ سے زائد افراد نے اپنے تالابوں کے لیے مچھلی کے بیج خریدنے کے لیے نام لکھوائے۔

نمائش کے سب سے کم عمر منتظم ۱۰ سالہ عبداللہ تھے، جو ٹکٹ گھر پر بیٹھے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ روزانہ اسکول سے آ کر یہاں ڈیوٹی دیتے رہے۔ ان کے والد محمد یونس ملاح نے کہا: ”پہلے ہم سمجھتے تھے کہ یہ پانی صرف نمک کے لیے ہے، اب بچہ سمجھ گیا ہے کہ اس میں زندگی بھی ہے۔“

نمائش کے آخری دن انعامات تقسیم کیے گئے۔ بہترین تالاب کا انعام ۵۰۰۰ روپے نقد اور شیلڈ گاؤں ڈھوک نور محمد کے کاشتکار غلام سرور کو ملا۔ دوسرا انعام ۳۰۰۰ روپے اور تیسرا انعام ۲۰۰۰ روپے کا تھا۔ بچوں کے مقابلے میں پہلا انعام ۱۰۰۰ روپے نقد اور ایک سائیکل ساجدہ بی بی کو ملا۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ اگر اگلے سال فنڈ ملے تو نمائش کو ۱۰ دن تک بڑھایا جائے گا اور ضلع کے دیگر نمک زاروں میں بھی ایسی نمائشیں کرائی جائیں گی۔

ضمیمہ

ہفت روزہ ریگزار

سالنامہ ۱۹۷۹ء

نمک زار کی مچھلیاں اور ان کے شکاری

**ماہی گیروں کی زندگی، جال اور کشتی کی کہانی